آیت نمبر 47

﴿قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ﴾

کہا تم سات برس لگاتار کھیتی کروگے پھر جو کاٹو تو اسے اس کے خوشوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ

[Joseph] said, "You will plant for seven years consecutively; and what you harvest leave in its spikes, except a little from which you will eat.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

زرع الحب يزرع زرعا و زراعة: بیج بویا۔اسم فاعل: زارع، جمع:زراع.

Zara' AlHabba Yazra'u Zara'n Wa Ziraa'tan: sowed a seed. Ism Faa'il: Zaaria' Plural: Zaraa'.

دَأَبَ في العمل يدأب دَأَبًا -ہمزہ کے سکون کے ساتھ،اور ہمزہ کو حرکت بھی دی جاتی ہے۔

ودؤوبا: (کام میں) محنت کی اور تھک گیا (محنت اور جانفشانی سے لگاتار کام کیا)۔اسم فاعل: دائب.

Daaba Fi AlA'mali Yadabu Daaban Wa Daooban: with Sukoon on Hamzah and Hamzah is also given Harkah. Worked hard and became tired. (worked continuously with toil and labor.) Ism Faa'il: Daaibun.

حصد الزرع يحصد -باب ضرب اور نصر دونوں سے آتا ہے- حصدا وحصادا: درانتی کے ساتھ فصل کاٹی۔اسم مفعول:

محصود وحصيد.

Hasada AlZara'u Yahsidu Yahsudu, with both Daraba and Nasara Baab. Hasadan wa Hisaadan: reap the crop with a sickle. Ism Mafu'l: Mahsood and Haseed.

وذر الشيء يذره: چھوڑ دیا۔اس کا ماضی اور مصدر متروک ہیں۔اور اس سے اسم فاعل بھی استعمال نہیں ہوتا۔اور جب ماضی استعمال

کرنا ہو تو ترك کہا جاتا ہے۔

Wazara AlShaia Yazrahu: left / ceased. Its Madhi and Masadar are obsolete and its Ism Faa'il is also not in use. When Madhi is to be used Taraka is used.

قرآن مجید میں ہے:

{ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا} [المدثر: 11]

مجھے اور اس کو چھوڑ دو کہ جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا

Leave Me with the one I created alone

اور اسی سورت میں ہے

{لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ} [المدثر: 28]

نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے

It lets nothing remain and leaves nothing [unburned],

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

تَزْرَعُونَ: امر کے معنی میں خبر ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

Tazrau'na: It is Khabar in the meaning of Amar. As is the decree of Allah swt:

{تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ} [الصف: 11]

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

[It is that] you believe in Allah and His Messenger and strive in the cause of Allah with your wealth and your lives. That is best for you, if you should know.

تو تَزْرَعُونَ کا معنی ازرعوا ہے۔ So the meaning of Tazrau'na is Azrau'.

دَأَبًا: یعنی دائبین. حال کا حق تو یہ ہے کہ وصف ہو، جیسے: جئت ماشیا. (میں پیدل چل کر آیا) لیکن کبھی کبھی مصدر بھی حال بن جاتا ہے، جیسے: جئت مشیا. اور یہ غیر قیاسی ہے۔

© copy rights reserved

Daban: means Daaibeen. The right of the Haal is that it should be a Wasf. e.g. Jitu Mashiyan. (I came walking.) But sometimes Masdar also becomes Haal. e.g. Jitu Mashyan. And this is Ghair Qayaasi.

سيبوية اور جمہور کا مذہب یہ ہے کہ مصدر خود ہی حال ہے اور اخفش اور مبرد نے یہ رائے اختیار کی ہے کہ مصدر مقدر فعل کا مفعول مطلق ہے اور وہ فعل حال ہے۔

The belief of Saibuyah and majority is that Masdar itself is Haal. And Akhfash and Mubrid have the opinion that Masdar is the Mafu'l Mutlaq of the estimated Fa'il and that Fa'il is Haal.

تو ہمارے قول: جئت مشيا کی ان دونوں کے ہاں تقدیر یہ ہے: جئت أمشي مشيا- تو أمشي حال ہے اور مشيا مفعول مطلق۔ تو ان دونوں کے ہاں آیت میں کلام کی تقدیر یوں ہے: تَزْرَعُونَ تدأبون دَأَبًا-

And the estimation of our saying, Jitu Mashyan according to both is: Jitu Amshi Mashyan. So Amshi is Haal and Mashyan is Mafu'l Mutlaq. So according to both the estimation of the saying in the Ayah is: Tazrauna Tadaabuna Daaban.

اور مصدر کے حال واقع ہونے کے چند مقامات: And a few places where Masdar occurs as Haal:

{فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ} [الأعراف: 95]

پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑا اور ان کو خبر نہ ہوئی

So We seized them suddenly while they did not perceive.

{ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا} [البقرة: 260]

پھر ان کو بلا تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے

then call them - they will come [flying] to you in haste.

ابن مالک نے کہا:

وَمَصْدَرٌ مُنَكَّرٌ حَالاً يَقَعْ بِكَثْرَةٍ كَبَغْتَةً زَيْدٌ طَلَعْ

اور نکرہ مصدر اکثر حال واقع ہو جاتا ہے، جیسے: بَغْتَةً زَيْدٌ طَلَعَ (اچانک زید سامنے آگیا)

Ibn Maalik has said: Nakirah Masdar often occurs as Haal. e.g. (Suddenly Zaid appeared.)

 © copy rights reserved

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ: یہاں مَا شرطیہ ہے،اورجواب شرط ذَرُوهُ کے ساتھ فاءآئی ہے کیونکہ یہ فعل طلبی ہے۔

FaMa Hasadtum faZaruhu: Here Ma is Shartiyah (conditional) and Fa has occurred with Jawaabu Shart Zaruhu because this Fa'il is of Talab (order/ request).

فِي سُنْبُلِهِ: فِي سنابله نہیں کہا کیونکہ السُنْبُل اسم جنس جمعی ہے۔

Fi Sunbulihi: Fi Sanaabilihi is not said because AlSunbul is Ism Jins Jama'i.

إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ: قَلِيلًا مستثنیٰ ہے جو کلام تام موجب کے بعد آیا ہے اور اس کا حکم وجوب نصب ہے۔

Illa Qaleelan Mimma Takuluna: Qaleelan is Mustathna which has occurred after Kalam Taam Moajab and the rule for it is a necessary Nasab.

کلام تام: وہ کلام جس میں مستثنیٰ منہ مذکور ہو۔اور وہ یہاں فَذَرُوهُ میں ھاء ہے۔اور موجب سے مراد وہ کلام جو نفی، نہی اور استفہام سے خالی ہو۔

Kalaamu Taam: The saying in which Mustathna Minhu is mentioned and here it is Dhameer Ha in FaZaruhu. And Mojab is that saying which is devoid of negation, prohibition and interrogation.

کلام تام موجب کے بعد آنے والے مستثنیٰ کی مثالیں لیجئے:

Here are examples of Mustathna occurring after Kalam Taam Mojab:

- حضر الطلاب كلهم إلا إبراهيم (ابراہیم کے علاوہ سارے طلاب حاضر ہوئے)
  - (All the students were present except Ibraheem.)
- يغفر الله الذنوب كلها إلا الشرك (اللہ تعالیٰ شرک کے علاوہ سارے گناہ معاف کر دیتے ہیں)
  - (Allah swt forgives all sins except Shirk.)
- سافرت إلى البلاد الأسيوية كلها إلا اليابان (میں نے جاپان کے علاوہ سب ایشیائی ممالک کا سفر کیا ہے)
  - (I have travelled to all Asian countries except Japan.)

مِمَّا تَأْكُلُونَ: جملہ تَأْكُلُونَ موصول کا صلہ ہے،اور عائد محذوف ہے،اور تقدیر: مِمَّا تَأْكُلُونَه۔

Mimma Takuluna: The sentence Takuluna is Silatul Mausul, and (Dhameer) A'aid is dropped, and the estimation is: Mimma Takulunahu>

☆☆☆☆☆

 © copy rights reserved